کو بے نقاب کر دیا ہے۔ مقررین نے نفاذ فقہ جعفریہ کے مطالبہ کے نام پر فقہ حنفی اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی سخت توہین کی صحابہ کرامؓ کے خلاف رسوا زبان استعمال کی گئی۔ یہاں تک کہ فخرالانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے کو بھی معاف نہیں کیا گیا۔ مقررین نے فساد کی آگ بھڑکانے کی پوری کوشش کی۔ اس کنونیشن نے اس علاقہ میں جو اثرات چھوڑے ہیں ان کے پیش نظر اگر ان لوگوں کے خلاف کارروائی نہ کی گئی اور انہیں اس سنگین جرم کی سزا نہ دی گئی تو اس سے فتنہ پرور لوگوں کے حوصلے بلند ہوں گے جن کے نتائج خطرناک برآمد ہو سکتے ہیں۔ (بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء)

قاضی مظہر حسین امیر تحریک خدام اہل سنّت
پاکستان چکوال

فقہ حنفی اور غیر منصفانہ بیانات تنظیم اتحاد المسلمین کے زیر اہتمام کئی انجمنوں کے اجلاس میں یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

ملت اسلامیہ کی یہ بدقسمتی ہے کہ اس میں اب اتحاد و اپنائیت کا جذبہ ختم ہو گیا ہے۔ اور صرف اپنی تنظیمی قوت کے بل بوتے پر جارحانہ جذبات کا اظہار ہی مایۂ فخر رہ گیا ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ مختلف حضرات کیطرف سے پاکستان کی اکثریت کے قانون (فقہ حنفی) کے نفاذ پر مسلسل مخالفانہ تبصرے کئے جا رہے ہیں اور فقہ جعفری کے نفاذ کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا جا رہا ہے، حالانکہ یہ صاف ظاہر ہے کہ ایک ملک میں دو متضاد قانون نافذ نہیں ہو سکتے شیعہ حضرات کے ان غیر منصفانہ مطالبات کے جواب میں حنفی اہل سنّت علماء نے بھی بیانات شائع کرائے ہیں، ان ہی میں اہلسنت کے مشہور عالم و محقق علامہ ابوالحسن حجازی کا نہایت صلح کن قسم کا پیغام تھا۔ مگر جناب تاثیر نقوی اس پر بھی اعتراض کرنے سے نہ چوکے۔ تاثیر صاحب کو علامہ صاحب کی یہ بات تسلیم ہے کہ سب سے بڑی شیعہ یونیورسٹی جامعہ نجف میں حنفی فقہ پڑھائی جاتی ہے۔ مگر وہ اس سے کوئی اتحاد کا سبق لینے کی بجائے فرماتے ہیں کہ سنی مذہب کی تردید کیلئے یہ سنی فقہ پڑھائی جاتی ہے۔ تاثیر صاحب خود سوچیں کہ اگر صورت وہی ہے جیسا کہ وہ ظاہر کرتے ہیں تو پھر سنی حضرات کو آپ کے قریب آنا چاہئیے یا انہیں بھی آپکی فقہ کی تردید کرنی چاہئیے۔؟

مزید فرماتے ہیں کہ ایران ہمیشہ سے شیعہ اسٹیٹ ہے لہٰذا اب اسلامی انقلاب کے بعد بھی اسے شیعہ سٹیٹ ہی رہنا چاہئیے، معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں تاریخ کا مطالعہ نہ کر سکے، ورنہ معلوم ہوتا کہ فاروق اعظمؓ کے دور میں ایران فتح ہونے سے کئی سو سال بعد قائم ہونے والی صفوی حکومت سے پہلے تک تمام حکومتیں سنی تھیں۔ صفوی انقلاب کے ذریعے پہلی شیعہ اثنا عشری حکومت قائم ہوئی اور تب سے رضا شاہ پہلوی حکومت تک